خطبہ الہامیہ کی مبارک تقریب کا گروپ فوٹو (۱۱ اپریل ۱۹۰۰ء)

دائیں سے بائیں بیٹھے ہوئے۔ حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب۔ حضرت سیٹھ اسماعیل آدم صاحب۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔ مرزا خدابخش صاحب۔ شیخ مولا بخش صاحب۔ شیخ عبدالرزاق صاحب ولد شیخ عبدالرحمٰن صاحب
کرسیوں پر۔ جناب شیخ رحمت اللہ صاحب۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت مولوی غلام حسن صاحب پشاوری۔ حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول)۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب (مولانا موصوف کی گود میں)
کھڑے ہوئے۔ عبدالحمید ابن شیخ رحمت اللہ صاحب۔ حکیم فضل الٰہی صاحب لاہوری۔ منشی تاج الدین صاحب۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب۔ حضرت میر حامد شاہ صاحب۔ ماسٹر غلام محمد صاحب سیالکوٹی۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثانی)

دائیں سے بائیں کھڑے ہوئے پیچھے۔ ۱۔؟ ۲۔ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب ۳۔مفتی فضل الرحمٰن صاحبؓ ۴۔حضرت پیر منظور محمد صاحبؓ ۵۔حضرت حکیم فضل دین صاحب بھیروی

کرسیوں پر دائیں سے بائیں۔ ۱۔؟ ۲۔حضرت چوہدری مولا بخش صاحب سیالکوٹی ۳۔سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مع صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ۴۔ حضرت شیخ نور احمد صاحب ریاض ہند پریس ۵۔مستری فیض احمد صاحب جموں

نیچے بیٹھے ہوئے۔ ۱۔حضرت حکیم شمس الدین سیالکوٹی ۲۔حضرت پیر سراج الحق نعمانیؓ کے ایک عزیز ۳۔پیر سراج الحق صاحب نعمانیؓ ۴۔محمد یعقوب صاحب ابن حضرت حکیم محمد حسین صاحب قریشی مفرح عنبری ۵۔حضرت حکیم محمد حسین صاحب قریشی مفرح عنبری لاہور

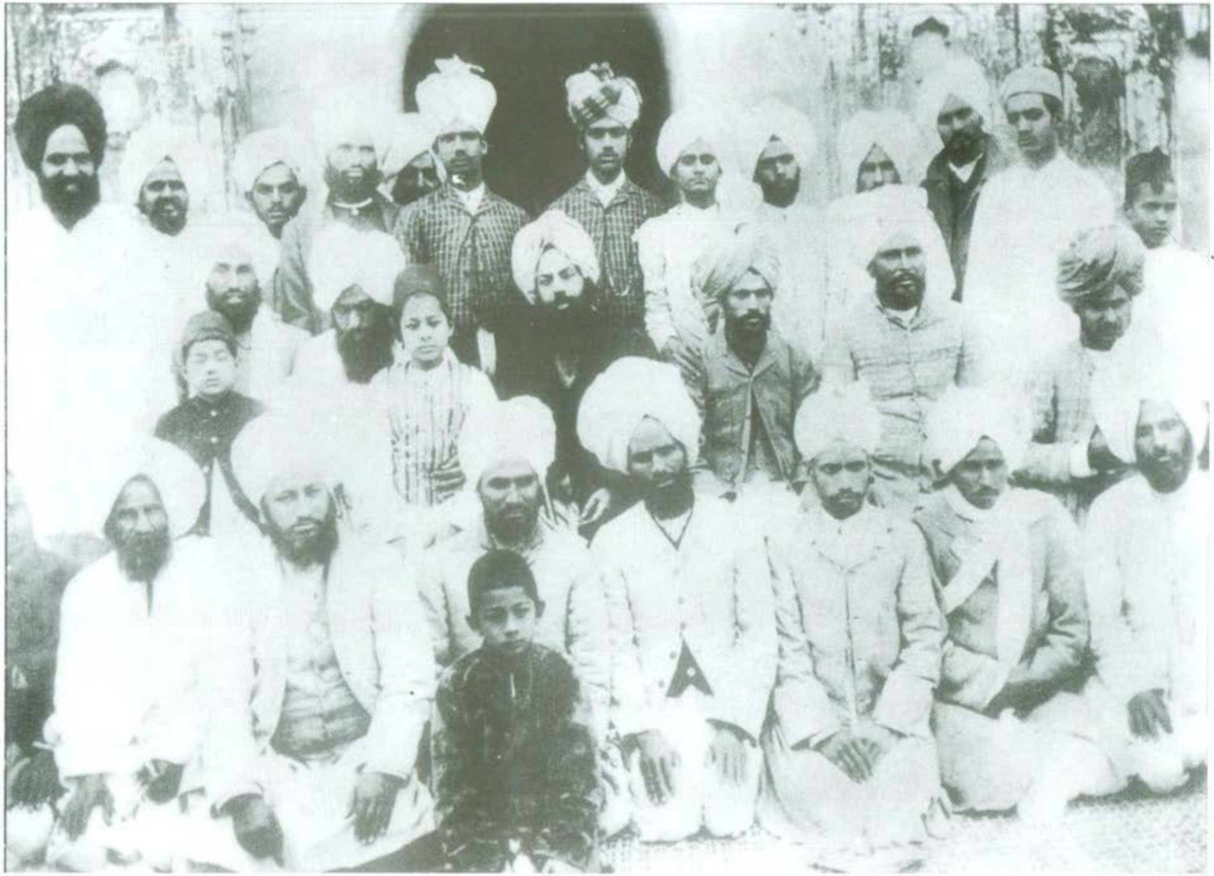

دائیں طرف سے (کھڑے ہوئے) ۱۔؟ ۲۔؟ ۳۔؟ ۴۔شیخ غلام حسین۔حاجی پورہ سیالکوٹ ۵۔میاں بشارت احمد صاحب کلرک ڈاکخانہ سیالکوٹ ۶۔سید ارشاد شاہ صاحب سیالکوٹی ۷۔؟ ۸۔حضرت حکیم فضل دین بھیروی صاحب ۹۔میاں غلام محمد صاحب کاتب
۱۰۔شیخ محمد اکبر صاحب حاجی پورہ سیالکوٹ ۱۱۔میاں خدا بخش صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ۱۲۔شیخ مولا بخش سیالکوٹی۔ (کرسیوں پر) ۱۔؟ ۲۔؟ ۳۔حضرت منشی اللہ دتہ صاحب سیالکوٹ موری دروازہ ۴۔حضرت میاں نظام دین صاحب سیالکوٹ ۵۔سیدنا حضرت
اقدس مسیح موعود علیہ السلام ۶۔حضرت حکیم حسام الدین صاحب (گود میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب) ۷۔میاں فضل دین صاحب زرگر سیالکوٹی (گود میں صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب) (فرش پر) ۱۔؟ ۲۔مستری شہاب الدین صاحب جموں
۳۔منشی محمد عبداللہ صاحب سیالکوٹی ۴۔میاں محمد دین صاحب کانسٹیبل سیالکوٹی ۵۔منشی رحیم بخش صاحب سیالکوٹی (گود میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب) ۶۔شیخ جان محمد صاحب وزیر آبادی ۷۔حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب

دائیں سے بائیں (کھڑے ہوئے) ۱۔؟ ۲۔حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ۳۔؟ ۴۔حضرت چوہدری مولا بخش صاحب ۵۔؟ ۶۔حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب
(کرسیوں پر) ۱۔حضرت منشی عبدالعزیز صاحب دہلوی مصنف حیرت کی حیرانی ۲۔حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب گوڑیانی ۳۔سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام ۴۔حضرت مرزا یعقوب بیگ صاحب ۵۔حضرت مرزا نیاز بیگ صاحب کلانوری۔
(نیچے بیٹھے ہوئے) ۱۔؟ ۲۔حضرت منشی رستم علی خاں صاحب مدار ضلع جالندھر ۳۔حضرت منشی روڑا خان صاحب کپورتھلوی ۴۔حضرت منشی کرم علی صاحب کاتب ۵۔چوہدری فضل دین صاحب دفتری۔

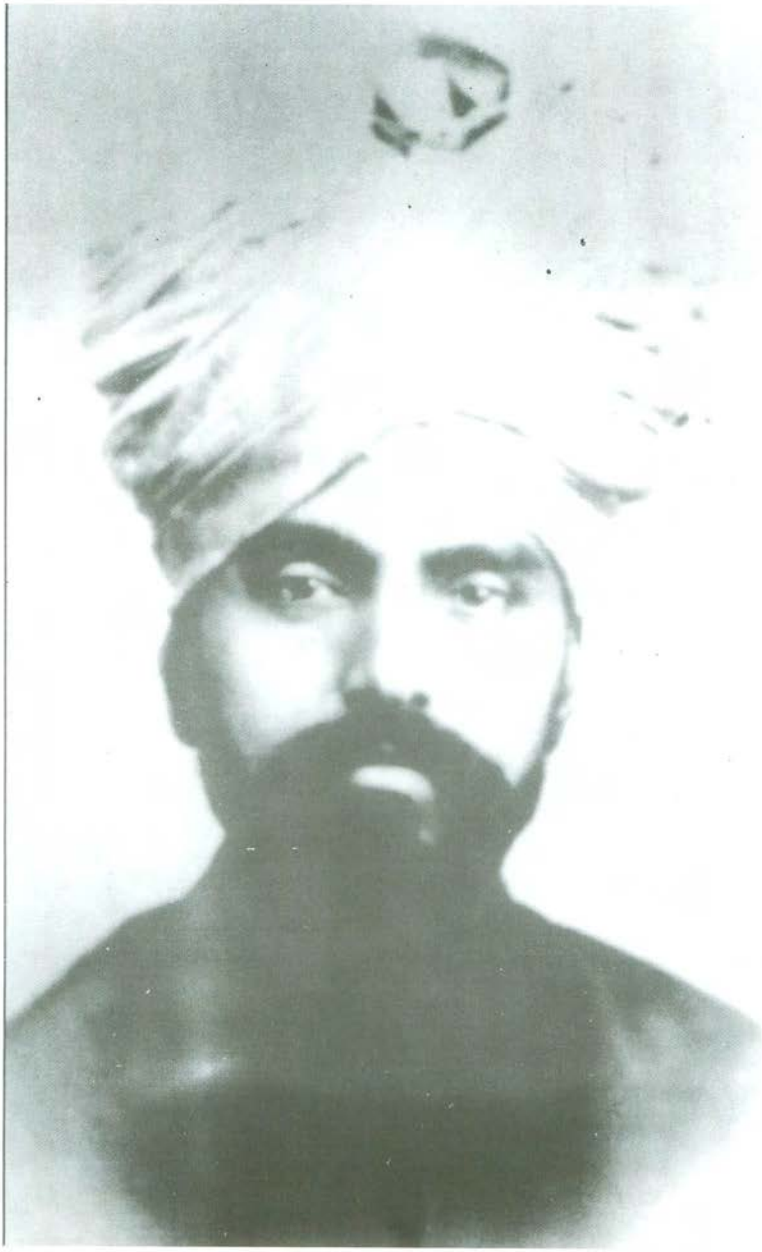

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب

ابن حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعودؑ

سیدنا محمود المصلح الموعود

یہ تصویر ۱۹۰۴ء کے وسط آخر کی ہے جبکہ سیدنا مسیح موعود علیہ السلام گورداسپور میں مولوی کرم دین کے مقدمہ کے دوران مقیم تھے۔ سیدنا محمودؓ اس وقت مدرسہ تعلیم الاسلام کی دسویں جماعت میں پڑھتے تھے۔

دائیں سے بائیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد المصلح الموعود ۲۔حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ۳۔حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب
۴۔صاحبزادی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ۵۔صاحبزادی حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحبؓ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد

حضرت سردار نواب محمد علی خان صاحبؓ رئیس مالیرکوٹلہ
مسکن : مالیرکوٹلہ/قادیان
ولادت : یکم جنوری ۱۸۷۰ء
وفات : ۱۰ فروری ۱۹۴۵ء

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب
ولد: سید ناصر نواب صاحب
مسکن: دہلی/قادیان
ولادت: ۱۸ جولائی ۱۸۸۱ء وفات: ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء

حضرت میر محمد اسحاق صاحب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین سو تیرہ میں سے بعض رفقاء

حضرت منشی روڑا خان صاحب
مسکن: کپورتھلہ
وفات: ۱۹۱۹ء

حضرت منشی ظفر احمد صاحب
مسکن: کپورتھلہ
وفات: ۲۰ اگست ۱۹۴۱ء

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی
مسکن: سیالکوٹ

حضرت الحاج حکیم مولوی نورالدین صاحب
مسکن: بھیرہ ضلع شاہ پور
بیعت: ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء

حضرت حکیم فضل دین صاحب بھیروی
مسکن: بھیرہ
وفات: ۹ اپریل ۱۹۱۰ء

حضرت صاحبزادہ افتخار احمد صاحب لدھیانوی
ولد: حضرت صوفی احمد جان
مسکن: لدھیانہ

حضرت میاں عبداللہ صاحب پٹواری

حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب

حضرت سردار نواب محمد علی خان صاحبؓ رئیس مالیرکوٹلہ

مسکن : مالیرکوٹلہ/قادیان

ولادت : یکم جنوری ۱۸۷۰ء

وفات : ۱۰ فروری ۱۹۴۵ء

حضرت مفتی محمد صادق صاحب

مسکن : بھیرہ

وفات : ۱۳ فروری ۱۹۵۷ء

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

ولد: سید ناصر نواب صاحب

مسکن: دہلی/قادیان

ولادت:۱۸جولائی۱۸۸۱ء وفات:۱۸جولائی۱۹۴۷ء

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب

(سابق مہتہ ہریش چندر صاحب)

مسکن: قادیان

ولادت: ۱۸۷۹ء

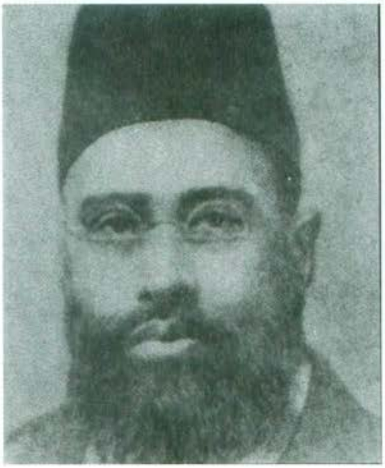

ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے نانا جان)
مسکن: لاہور

سید مہدی حسین صاحب
مسکن: پٹیالہ
وفات: ۳۱ اگست ۱۹۴۱ء

حضرت خلیفہ نور دین صاحب جموں

حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحبؓ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض دیگر بلند پایہ رفقاء

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب
مدیر و بانی الحکم
بیعت ۷ فروری ۱۸۹۲ء

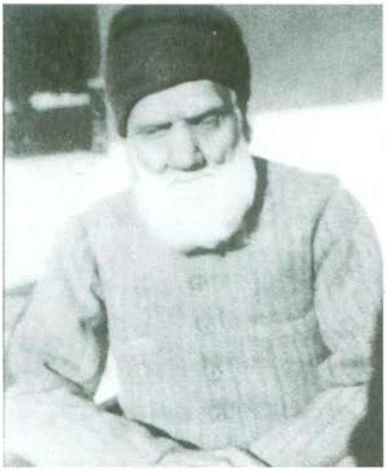

حضرت حافظ سید مختار احمد شاہجہان پوری
بیعت ۱۸۹۲ء

حضرت میاں عبدالعزیز صاحب مغلؓ (بیعت: ۱۸۹۲ء)
وحضرت سید دلاور شاہ صاحب بخاریؓ (بیعت: ۱۹۰۴ء)

حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسیؓ
بیعت: ۱۸۹۴ء

حضرت مولوی امام دین صاحب
حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب
بیعت: ۱۸۹۷ء

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی
بیعت: ۱۸۹۷ء

حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب
بیعت: ۱۸۹۷ء

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب
بیعت قبل ۶ مارچ ۱۸۹۷ء

حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ

بیعت : ۱۸۹۷ء

حضرت بابو فخر الدین صاحب آف گھوگھیاٹ

بیعت:۱۸۹۸ء

حضرت الحاج مولوی قدرت اللہ صاحب سنوریؓ

حضرت منشی عبدالحق صاحب کاتب

بیعت:۱۸۹۸ء

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب

بیعت: ۱۸۹۹ء

حضرت حافظ روشن علی صاحب

بیعت: نومبر ۱۸۹۹ء

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید

رئیس اعظم خوست، افغانستان

بیعت: ۱۹۰۰ء

شہادت: ۱۴ جولائی ۱۹۰۳ء

حضرت میاں احمد نور صاحب کابلی

(شاگرد صاحبزادہ عبداللطیف شہید)

کابل۔ افغانستان

حضرت چوہدری مولا بخش صاحب بھٹی سیالکوٹی

بیعت: ۲۸ ستمبر ۱۹۰۰ء

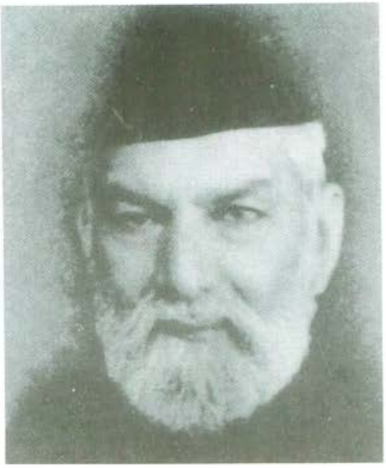

حضرت مولانا ذوالفقار علی گوہر صاحب رامپوری

بیعت: ۱۹۰۰ء

حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب

بیعت: ۱۹۰۰ء

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر

بیعت: ۱۹۰۱ء

حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار صاحب
کلرسیداں ضلع راولپنڈی
(نانا جان خلیفۃ المسیح الرابع)
بیعت: ۱۹۰۱ء

حضرت ماسٹر محمد طفیل خان صاحبؓ
بیعت : ۱۹۰۱ء

حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالویؓ
بیعت:۱۹۰۱ء

حضرت میاں محمد یوسف صاحبؓ
بیعت: ۱۹۰۱ء

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

بیعت : ۱۹۰۳ء

حضرت محمد حسن موسیٰ صاحب

ابن حاجی موسیٰ خان صاحب ترین۔ کراچی

بیعت : ۱۹۰۳ء

حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ

زیارت: ۱۹۰۳ء

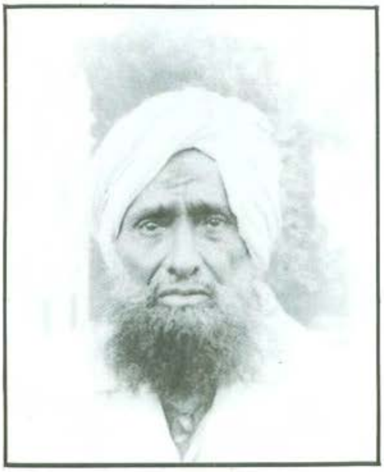

حضرت میاں رحمت اللہ صاحب باغانوالے

بنگہ ضلع جالندھر

بیعت: ۱۹۰۳ء

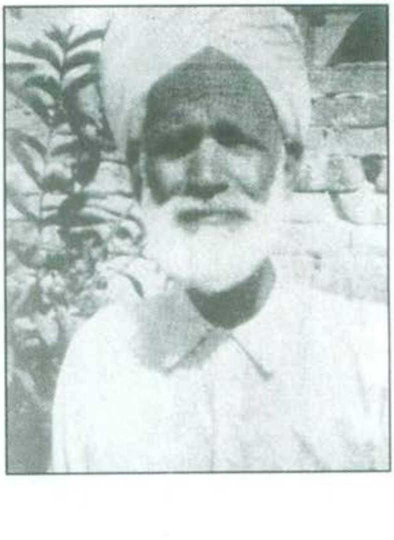

حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی

بیعت: ۱۹۰۴ء

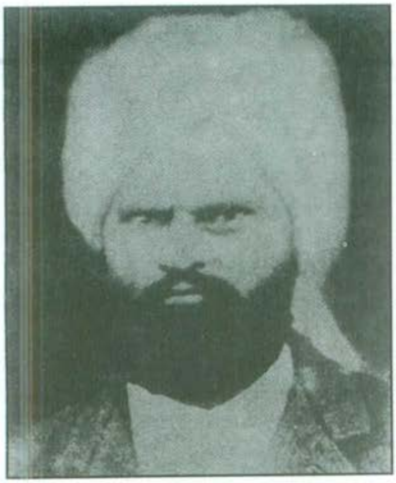

حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب

ڈسکہ۔سیالکوٹ

بیعت: ستمبر ۱۹۰۴ء

حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب

ابن چوہدری نصر اللہ خان صاحب

ڈسکہ۔سیالکوٹ

بیعت: ۱۶؍ستمبر ۱۹۰۷ء

حضرت سید ڈاکٹر غلام غوث صاحبؓ

بیعت : ۱۹۰۵ء

حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری

بیعت: ۱۹۰۵ء

حضرت مولوی عبدالرحیم درد صاحب

ولادت ۱۸۹۴ء (پیدائش)

حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحبؓ آف جدہ

بیعت : ۱۹۰۷ء

خاندان سیکھواں برادران

میاں محمد ابراہیم صاحب خسر محمد صادق بٹ صاحب احمد نگر۔ میاں محمد حسین بٹ صاحب والد احمد حسین بٹ صاحب درویش۔ میاں شہاب دین صاحب صحابی والد جلال دین بٹ صاحب۔ بشیر احمد صاحب ابن میاں امام دین صاحب برادر کلاں علامہ جلال الدین شمس صاحب۔ امیر بی بی صاحبہ عرف مائی کاکو صحابیہ (۳۱۳) منشی چراغ دین صاحب والد نور دین منیر صاحب۔ میر ولی محمد صاحب آف لدھیانہ والد علی محمد نجم صاحب۔ میاں خیر دین سیکھوانی صاحب صحابی (۳۱۳) والد مولوی قمر دین صاحب علامہ جلال الدین شمس صاحب۔ میاں امام دین سیکھوانی صاحب صحابی (۳۱۳) والد علامہ جلال الدین شمس صاحب۔ محمد ابراہیم صاحب (شمس صاحب کی بڑی ہمشیرہ ہاجرہ بیگم آف گھنیکے بانگر کے صاحبزادے) نور دین صاحب منیر ولد منشی چراغ دین صاحب۔ حکیم محمد اسماعیل صاحب ابن میاں جمال دین صاحب سیکھوانی صحابی (۳۱۳) شمس صاحب کے تایازاد بھائی۔ مولوی قمر دین صاحب ولد میاں خیر دین صاحب۔ چوہدری وزیر محمد صاحب آف پٹیالہ والد امۃ المجید صاحب ایم اے۔

''الدار'' میں بیت الدعاء کا مقدس کمرہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس مکان کا ایک روح پرور منظر

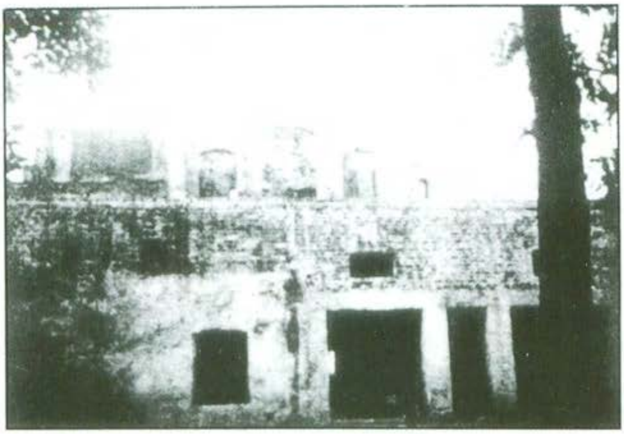

جہلم کی کوٹھی جہاں حضرت مسیح موعود نے ۱۹۰۳ء میں قیام فرمایا تھا۔

مکان ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ (واقع احمدیہ بلڈنگ لاہور) کا منظر (۲۷ مئی ۱۹۶۲ء)

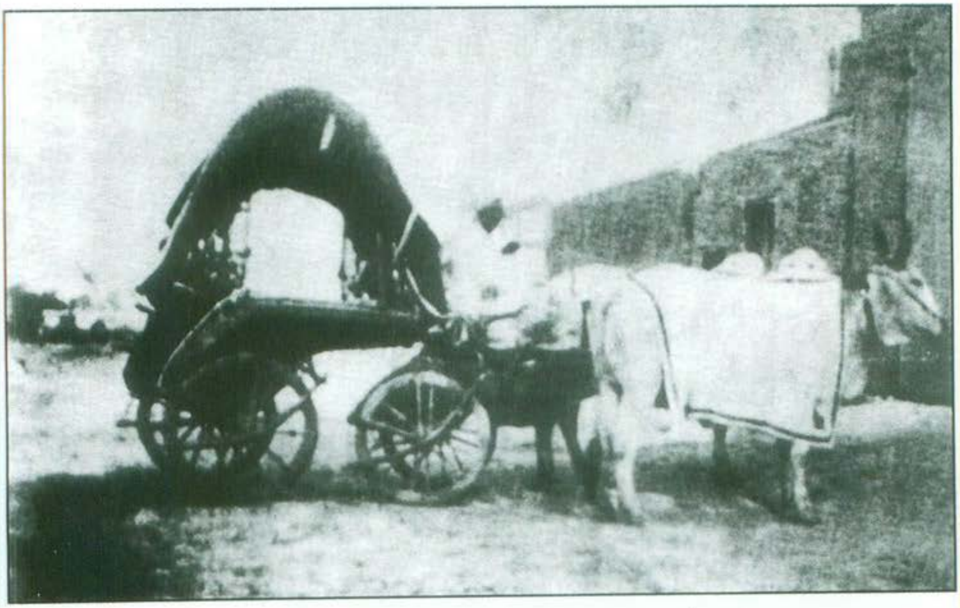

یہ رتھ حضرت نواب محمد علی خان صاحب مالیر کوٹلہ سے قادیان لائے تھے اور حضور علیہ السلام مقدمہ کرم دین کے دوران اس میں بیٹھ کر کئی دفعہ گورداسپور تشریف لے گئے۔

ڈیورنڈ لائن کے موقع پر افغانی اور انگریزی نمائندوں کا ایک گروپ فوٹو (۱۸۹۴ء)

پہلی قطار بائیں سے دائیں ۔۱۔سر عبدالقیوم خان آف ٹوپی ۔۲۔سر مارٹمر ڈیورنڈ ۳۔شرندل خان گورنر خوست ۔ان کے بعد چوتھے نمبر پر جو بزرگ کھڑے ہیں وہ صاحبزادہ سعید جان مرحوم کی اہلیہ (شہید مرحوم کی بڑی بہو) کی رائے میں قطعی طور پر حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب ہیں ۔شعبہ تاریخ احمدیت کی طرف سے مزید تحقیق جاری ہے۔

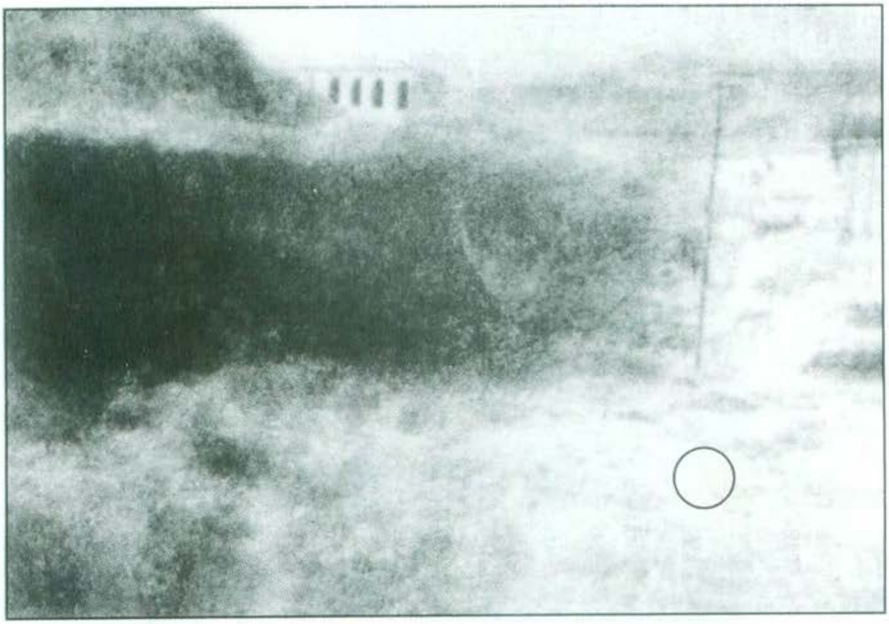

وہ میدان جہاں صاحبزادہ صاحب شہید کیئے گے

O (نشان شہادت گاہ)

حضرت مولوی عبدالستار صاحب المعروف بزرگ صاحب

ایک نہایت مقدس اور قدیم دستاویز

حضرت مسیح موعود نے ۳۰ ستمبر ۱۸۸۴ء کو ایک سائل کے جواب میں ایک مفصل خط رقم فرمایا تھا جس کے دو صفحات کا عکس ذیل میں دیا گیا ہے۔ حضور کی شان مجددیت و ماموریت کس درجہ بلند ہے؟ اس پر حضور کی یہ نہایت قدیم اور نایاب تحریر بہت کچھ روشنی ڈالتی ہے۔ اصل خط مولف کے پاس محفوظ ہے۔

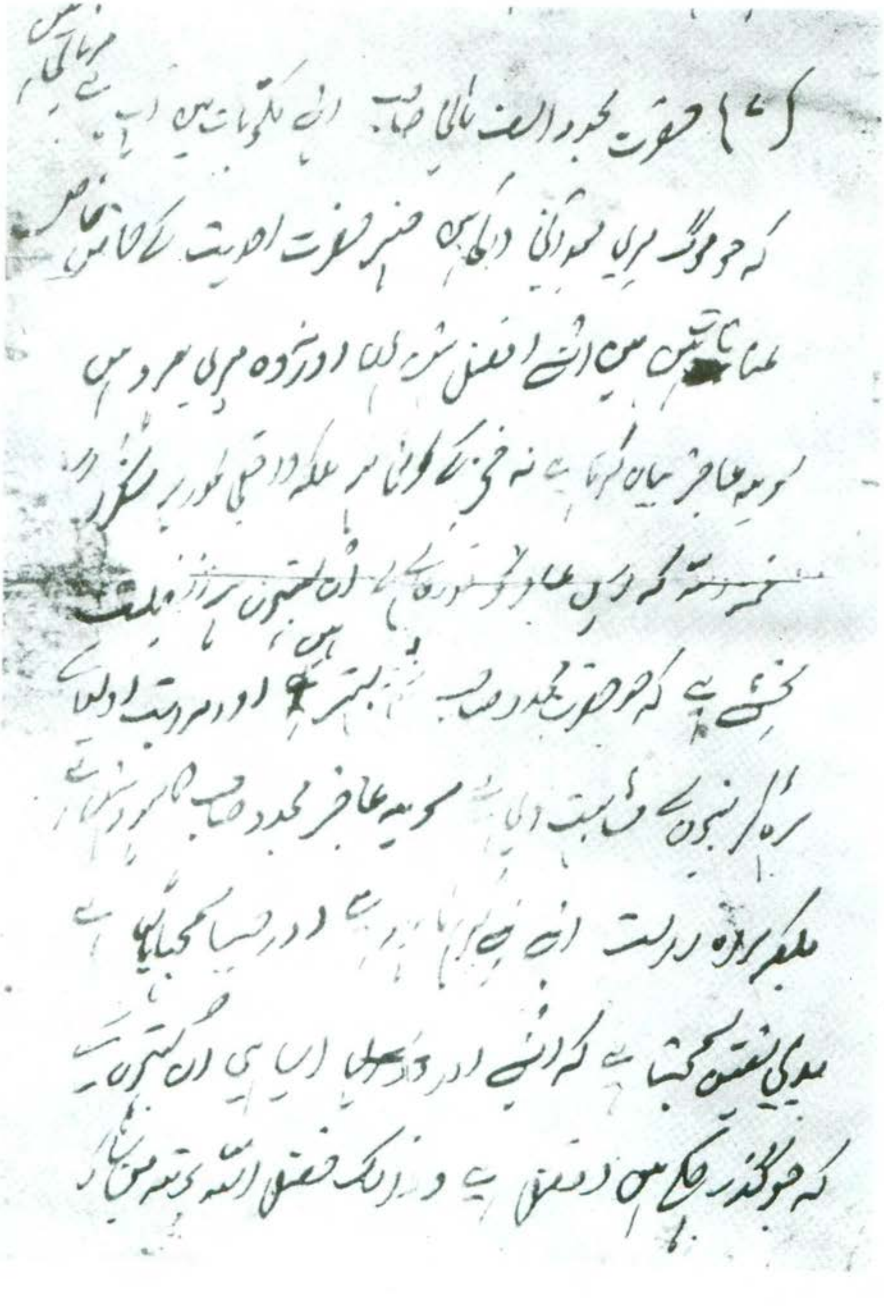

(۸) خداوند تعالیٰ کے کلام کا جیسے یہ بھی دریں بین ہی محبتاں کی قدرت

خداوند کریم محض اپنے فضل سے صدق کے کفایت سے پا گئے

اور نیز دوسری ایسی مخلوق ہے جنکی نسبت آپ کو وراثت مل گئے

اور حضرت خداوند کریم نے مجھ کو اس خطاب سے سرفراز کیا کہ

انی فضلتک علی العالمین قل ارسلت الیکم

جمیعا - یہ بات بولی گئی ہے کہ اس ناکارہ کو تمام

عالمین اور یہی تمام زمین کے باشندوں پر فضیلت بخشی گئی

پس سوال مستقیم کا مسرور ہونا ایسے قدر دانی سے

(۹) اس ناکارہ کے والد مرحوم کا نام میرزا غلام مرتضیٰ صاحب

دین میں جو حکیم حاذق تھے اور دنیوی وضع پر اس ملک کے

گرد و نواح میں مشہور تھے اور سلطنت علی رتبہ الہی

حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ کے ایک خط کا عکس

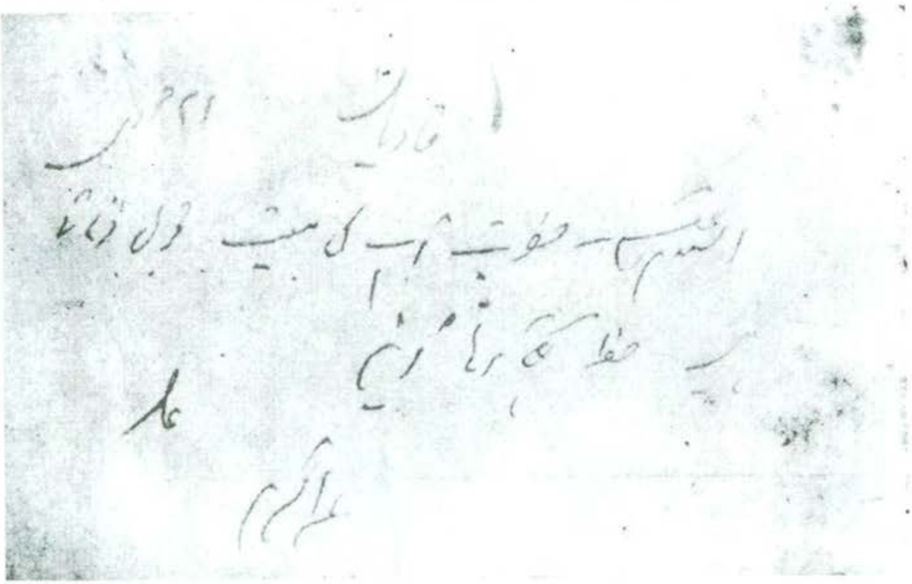

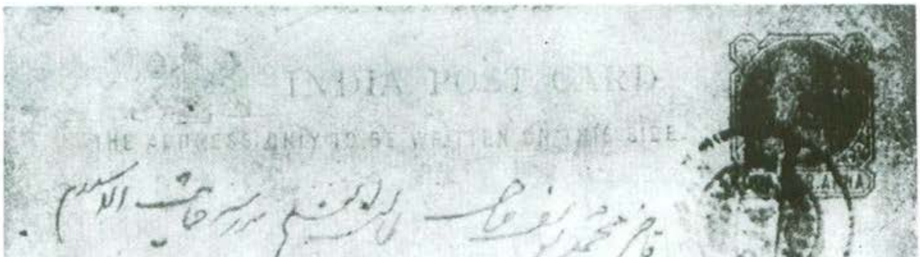

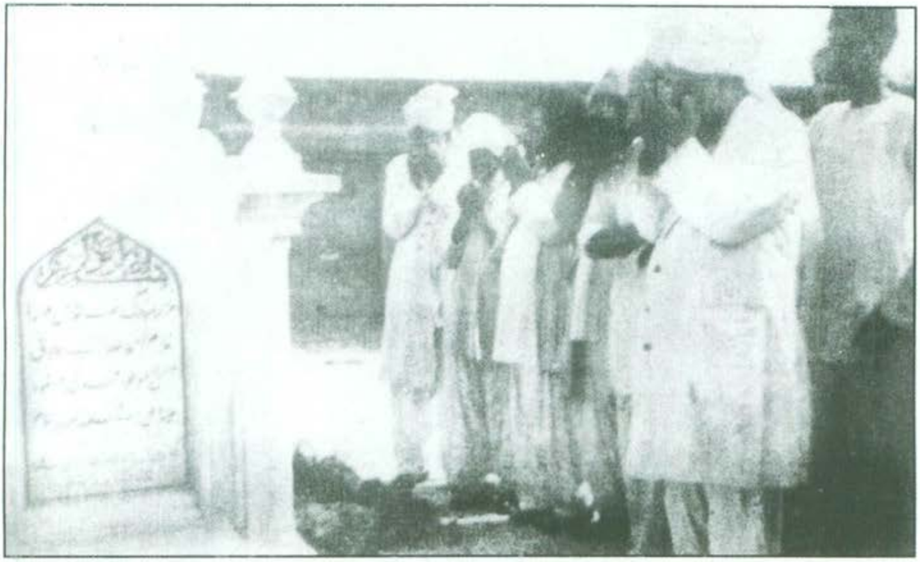

مزار مبارک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت المصلح الموعودؓ اپنے خدام کے ساتھ دعا کر رہے ہیں۔ (مارچ ۱۹۴۴ء)

شبیہ مبارک سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

عہد ماموریت کا سب سے پہلا فوٹو جو وسط ۱۸۹۹ء میں بمقام قادیان لیا گیا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے صحابہ کے ساتھ (جون ۱۸۹۹ء)

دائیں سے بائیں:۔ (کرسیوں پر) حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت سیدنا محمود مصلح موعود۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ (گود میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب) حضرت حکیم الامت مولوی نور الدین صاحب بھیروی۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی۔ حضرت پیر منظور محمد صاحب موجد قاعدہ یسرنا القرآن۔ (کھڑے ہوئے) حضرت منشی کرم علی صاحب کاتب۔ مولوی عبداللہ عرب صاحب۔ مولوی محمد علی صاحب۔ حضرت میاں معراج الدین صاحب عمر۔ حضرت حکیم فضل دین صاحب بھیروی۔ حضرت حکیم محمد حسین صاحب "مرہم عیسیٰ"۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی (تراب) مفتی فضل الرحمٰن صاحب۔ حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب نومسلم۔

(فرش پر) حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی۔ حضرت حکیم قطب الدین صاحب۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ ملک شیر محمد صاحب بی۔اے۔ جموں۔(؟)

دائیں طرف سے:۔ (کرسیوں پر) ۱۔۲۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب میاں معراج الدین صاحب عمرؓ کی گود میں۔۳۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھیروی ۴۔ حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب (خلیفہ اولؓ)۔۵۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام (گود میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب) ۶۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹیؓ۔۷۔ مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے۔۸۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (خلیفہ ثانی) (فرش پر بیٹھے ہوئے) ۱۔ منشی کرم علی صاحب کاتب۔۲۔ حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ۔۳۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب (عرفانی)۔ ۴۔ ملک شیر محمد صاحب بی اے آف جموں۔۵۔ حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی جنکی گود میں ان کا بچہ ہے۔۶۔ مفتی فضل الرحمٰن صاحب۔ ۷۔؟ (پیچھے کھڑے ہوئے) ۱۔ ملک غلام حسین صاحب رہتاسی نان پز حضرت مسیح موعود۔۲۔ مولوی حکیم قطب الدین صاحب بدوملہوی۔۳۔ مہر نبی بخش صاحب بٹالوی۔۴۔ حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔۵۔ عبداللہ عرب صاحب۔۶۔ حضرت حکیم فضل دین صاحب بھیروی۔۷۔ حضرت بھائی چوہدری عبدالرحیم صاحبؓ نومسلم ۸۔ حضرت پیر منظور محمد صاحب موجد قاعدہ یسرنا القرآن جنکی گود میں ان کی بچی ہے۔۹۔ مرزا اسماعیل بیگ صاحب پریس مین بعدہ شیر فروش۔